بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رشوت کی حرمت

(بحوالہ: تفسیر قرآنِ عزیز جزءِ اوّل صفحہ ۶۵۲ تا ۶۵۴)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی :	اللہ تبارک وتعالےٰ	‥ اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی :	محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	‥ فِرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	‥ فِرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا رکھا ہوا نام: مسلم	‥ فِرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی :	اللہ تعالےٰ سے تعلّق	‥ دُنیوی تعلقات نہیں
وَجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی :	ایمان باللہِ العظیم	‥ وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق
ہیں تو ہمارے سَاتھ تعاون فرمائیں
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں

جماعت المسلمین

مرکز: مسجد المسلمین، سروے نمبر: ۵۳۸، تا کلاس ۵۵، دیہ مہران، کھوکراپار ۲ ½، ملیر ٹاؤن، کراچی

دفتر: B-6 بیت الفرقان، SB-12، بلاک 13-C گلشنِ اقبال، مین یونیورسٹی روڈ، کراچی

جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتباہی نوٹس

عوام الناس کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جماعت المسلمین ایک خالص دینی جماعت ہے اس کا کسی فرقے، مسلک، مذہبی مکاتب فکر یا سیاسی گروہ سے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں۔ انہی نظریات کے پرچار کے لئے امیر جماعت المسلمین سید مسعود احمدؒ (متوفی) نے قرآن مجید اور احادیث صحیحہ پر مبنی تفسیر قرآن عزیز، منہاج المسلمین، تاریخ الاسلام والمسلمین و دیگر کتب تحریریں اور جماعت المسلمین کے مرکز سے شعبۂ نشر و اشاعت جماعت المسلمین کی زیر ادارت نفع و نقصان سے مبرّا، خالص دینی مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے شائع کرتے رہے اُن کے انتقال کے بعد موجودہ امیر جماعت المسلمین محمد اشتیاق صاحب کی زیر نگرانی مطبوعات جماعت المسلمین شائع ہو رہی ہیں۔

اس سلسلہ میں ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ چند کاروباری ذہنیت کے افراد و مفاد پرست ادارے مطبوعات جماعت المسلمین کو یا ان کے اقتباسات کو بغیر ہماری اجازت طبع یا فروخت کر رہے ہیں۔

اشتہار ہذا کے ذریعہ ان تمام افراد و اداروں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ مطبوعات جماعت المسلمین (مصنف سید مسعود احمدؒ) کی طباعت و اشاعت کرنا یا بغیر اجازت جماعت المسلمین کے نام یا اس کے ذیلی ادارے، ادارۂ مطبوعات اسلامیہ کے نام کو استعمال کر کے کوئی بھی کتاب چھاپ کر فروخت کرنا یا جماعت المسلمین کے لوگو (logo) کو بغیر اجازت استعمال کرنا سوسائٹی آرڈیننس XXI 1860، کاپی رائٹ آرڈیننس XXXI 1962، اور ٹریڈ مارک آرڈیننس 2001 کے تحت سنگین جرم ہے۔

لہٰذا ایسے تمام افراد و ادارے جو ایسے غیر قانونی و غیر اخلاقی کاموں میں ملوث ہیں انتظامیہ جماعت المسلمین ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی اور بھاری ہرجانہ وصول کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی : اللہ تبارک وتعالیٰ	..	اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	..	فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی : اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	..	فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی : اللہ کا رکھا ہوا نام مسلمین	..	فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی : اللہ تعالیٰ سے تعلق	..	دنیوی تعلقات نہیں
وجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی : ایمانٌ باللہ العظیم	..	وطن اور زبان نہیں

جماعت المسلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَلَاتَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَکُمۡ بَیۡنَکُمۡ بِالۡبَاطِلِ وَتُدۡلُوۡا بِہَاۤ اِلَی الۡحُکَّامِ لِتَاۡکُلُوۡا فَرِیۡقًا مِّنۡ اَمۡوَالِ النَّاسِ بِالۡاِثۡمِ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾

ترجمہ اور آپس میں ایک دوسرے کے مال ناجائز طریقہ سے نہ کھایا کرو اور نہ مال کو (رشوۃً) حکام تک پہنچا کر اُسے اس بات کا ذریعہ بناؤ کہ باطل طریقہ سے لوگوں کے مال کا ایک حصّہ کھا جاؤ اور تم جانتے بھی ہو (کہ یہ بُرا کام ہے) ﴿۱۸۸﴾

معانی و مصادر (باطل) بَطَلَ، یَبۡطُلُ، بُطۡلٌ، بُطُوۡلٌ، بُطۡلَانٌ (ن) برا ہونا، فاسد ہونا۔
(تُدۡلُوۡا) اَدۡلٰی، یُدۡلِیۡ، اِدۡلَاءٌ (باب افعال) کنویں میں ڈالنا، ذریعہ بنانا [مادّہ دل و ہے]
(حُکَّام) حَکَمَ، یَحۡکُمُ، حُکۡمٌ و حُکُوۡمَۃٌ (ن) حکم دینا [حکّام = حاکم کی جمع]۔
(فَرِیۡقًا) فَرَقَ، یَفۡرُقُ، فَرۡقٌ و فُرۡقَانٌ (ض ن) علیحدہ کرنا [فَرِیۡقٌ = حصہ، گروہ]۔
(اِثۡمٌ) اَثِمَ، یَاۡثَمُ، اِثۡمٌ و اَثۡمٌ و اَثَامَۃٌ و مَاۡثَمٌ (س) گناہ کرنا۔

تفسیر اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے حکم دیا کہ آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھایا کرو، اسی چیز پر زور دیتے ہوئے ایک اور جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَکُمۡ بَیۡنَکُمۡ بِالۡبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنۡ تَکُوۡنَ تِجَارَۃً عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡکُمۡ ۟ وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمۡ رَحِیۡمًا ۝ (النسآء - ۲۹)

اے ایمان والو، آپس میں ایک دوسرے کے مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاجایا کرو، سوائے اس صورت کے کہ تم آپس کی رضامندی سے تجارت کرو (اور اس کے ذریعہ جو منافع حاصل ہو تو اس منافع کو کھانا تمہارے

لئے جائز ہے) اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو، (اللہ نہیں چاہتا کہ تم ہلاک ہو) بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْاَرْضِ شَيْئًا طُوِّقَهٗ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ (صحیح بخاری کتاب المظالم باب اثم من ظلم شيئا من الأرض جزء ۳ صـ۱۷۱)

جس نے دوسرے کی زمین میں سے ذرا سا قطعہ بھی ناحق لے لیا تو اس کو ساتوں زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَنْ اَخَذَ مِنَ الْاَرْضِ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهٖ خُسِفَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلٰى سَبْعِ اَرَضِيْنَ (صحیح بخاری کتاب المظالم باب اثم من ظلم شيئا من الارض جزء ۳ صـ۱۷۱)

جس نے بغیر اپنے حق کے زمین میں سے کچھ لے لیا تو اُسے قیامت کے دن ساتوں زمینوں کے اندر دھسا دیا جائے گا (اور اس طرح ساتوں زمینیں اس کے گلے کا طوق بن جائیں گی)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَنْ كَانَتْ لَهٗ مَظْلَمَةٌ لِاَخِيْهِ مِنْ عِرْضِهٖ اَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ اَنْ لَّا يَكُوْنَ دِيْنَارٌ وَّلَا دِرْهَمٌ اِنْ كَانَ لَهٗ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهٖ وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ حَسَنَاتٌ اُخِذَ مِنْ سَيِّاٰتِ صَاحِبِهٖ فَحُمِلَ عَلَيْهِ۔ (صحیح بخاری کتاب المظالم باب من كانت له مظلمة عند الرجل جزء ۳ صـ۱۷۱)

جس شخص نے کسی دوسرے کی عزت یا کسی اور چیز میں کسی قسم کا ظلم کیا ہو تو اُسے چاہیئے کہ آج معاف کرالے اس سے پہلے کہ (وہ دن آجائے جس دن) نہ دینار ہوں گے اور نہ درہم۔ اگر ظالم کے اچھے عمل ہوں گے تو اس کے ظلم کی مقدار کے مطابق اس سے لے لئے جائیں گے اور اگر اچھے عمل نہیں ہوں گے تو مظلوم کے گناہ اس پر لاد دئے جائیں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيْ نَحْوَ مَا اَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِحَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا فَلَا يَاْخُذْهُ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ (صحیح بخاری کتاب الاحکام باب موعظة الامام للخصوم جزء ۹ صـ۸۶)

میں ایک آدمی ہوں، تم میرے پاس جھگڑتے ہوئے آتے ہو، ہو سکتا ہے کہ تم میں سے ایک دوسرے سے زیادہ اچھی طرح اپنی دلیل کو پیش کر سکے اور میں جو کچھ سنوں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں، تو اگر میں کسی شخص کو اس کے بھائی کے حق میں سے کچھ دینے کا فیصلہ کر دوں تو اس کو چاہیئے کہ اُسے نہ لے، اسلئے کہ میں اس کو دوزخ کا ایک ٹکڑا دے رہا ہوں۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قاضی کے غلط فیصلہ سے کسی شخص کے لئے کوئی ایسی چیز جو اس کی نہ ہو جائز نہیں ہو سکتی۔ قاضی آدمی ہی ہوتا ہے، عالم الغیب نہیں ہوتا لہذا اُسے معلوم نہیں ہوتا کہ حقیقت میں اس چیز کا حقدار کون ہے اور یہی وجہ ہے کہ کبھی اس کا فیصلہ غلط بھی ہو جاتا ہے۔

دوسری چیز جس کو اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں حرام کیا وہ رشوت ہے۔ رشوت دے کر کسی دوسرے کے مال کو حاصل کر لینا بھی ظلم ہے، دوسرے کی حق تلفی ہے، رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں مجرم اور ملعون ہیں، حضرت عبداللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں:-

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرَّاشِیَ وَالْمُرْتَشِیَ [رواہ الترمذی وصححہ فی ابواب الاحکام (باب ماجاء فی الراشی والمرتشی فی الحکم) جزء اول صلاا]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

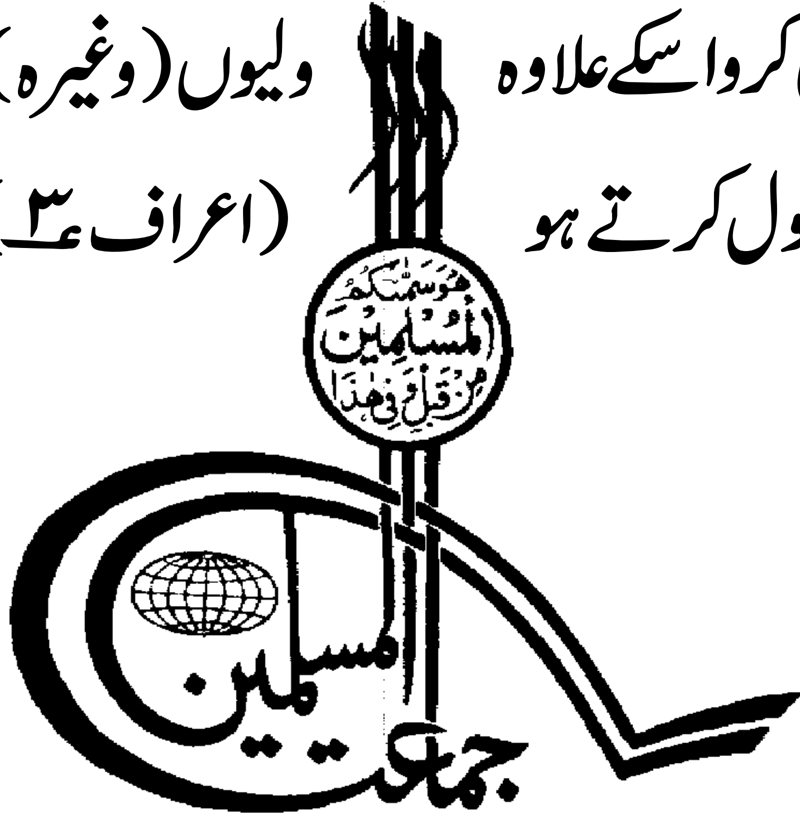
عمل

اے لوگو، کسی کا مال ناحق نہ کھائیے۔ نہ رشوت دیجئے اور نہ رشوت لیجئے، اگر آپ نے کسی کا مال ناجائز طریقہ سے لے لیا ہے تو اُسے واپس کر دیجئے یا اس کے مالک سے معاف کرا لیجئے، اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو قیامت کے دن سخت ندامت اور حسرت کا سامنا ہوگا اور عذاب الٰہی کو بھگتنا ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ اور اُس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فیصلے ہی حق ہیں۔

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ (اے لوگو) جو شریعت تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے نازل ہوئی ہے (بس) اُسی کی پیروی کرو اسکے علاوہ ولیوں (وغیرہ) کی پیروی نہ کرو (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو (اعراف ع۳)



خاتم الانبیآء، امام الانبیآء، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ حق:

تَلۡزَمُ جَمَاعَةَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَاِمَامَهُمۡ، فَقُلۡتُ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ؟ قَالَ فَاعۡتَزِلۡ تِلۡكَ الۡفِرَقَ كُلَّهَا.......

جماعت المسلمین اور اُس کے اِمام کو لازم پکڑنا، پوچھا: اگر جماعت اور اُس کا امام نہ ہو تو کیا کروں؟ فرمایا: (تو بھی) تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا۔۔۔۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن، صحیح مسلم کتاب الامارت)

مرکز: مسجد المسلمین، سروے نمبر 538، تا کلاس 55 دیہہ مہران،
نزد کھوکھراپار $2\frac{1}{2}$ ملیر ٹاؤن، کراچی۔ فون 021-34513806 فیکس 021-3815563

دفتر: جماعت المسلمین 6-B بیت الفرقان، SB-12 بلاک 13-C گلشنِ اقبال،
مین یونیورسٹی روڈ، کراچی ــــــــ فون 4815560-2

www.aljamaat.org